

12222 - کیا عرب بعثت نبوی سے قبل اللہ تعالیٰ کی معرفت رکھتے تھے

سوال

ہمیں یہ تو علم ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کا نام عبداللہ تھا اور اس کی وفات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے قبل ہی ہو چکی تھی ، اس تمہید کے بعد میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ مجھے یہ بتائیں کہ کیا عرب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل اللہ تعالیٰ کا کیا مفہوم رکھتے تھے ؟
 اور کیا وہ یہ کلمہ " اللہ " نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے قبل سمجھتے تھے ؟
 اور اگر وہ اللہ تعالیٰ اور بتوں میں فرق کرتے تھے وہ کس طرح ؟
 یہ معلومات فراہم کرنے پر آپ کا شکریہ ۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

آپ کے ذہن میں ہونا چاہیے کہ اسلام سے قبل عرب معاشرہ ایسا الحادی معاشرہ نہیں تھا کہ اللہ تعالیٰ کے وجود کا ہی انکار کرتا ، اور نہ ہی وہ ایسا معاشرہ تھا کہ اس بات سے جاہل ہو کہ کوئی رازق اور رب بھی ہے ، بلکہ وہ اس کا تو اعتراف کرتے تھے کہ رازق اور رب ہے ، اور ان میں کچھ نہ کچھ دین ابراہیم کی رمق باقی تھی اور یہودیوں اور عیسائیوں کے ساتھ ان کے تعلقات بھی تھے ۔

لیکن جو مشکل پائی جاتی تھی وہ یہ تھی کہ وہ صرف اللہ وحدہ لا شریک کی عبادت نہیں کرتے تھے بلکہ اس کے ساتھ اور بھی الہ اور معبود بنا رکھے تھے جنکی عبادت کی جاتی تھی ، اور پھر وہ ان بتوں اور غیر اللہ کی عبادت اس دلیل اور حجت پر نہیں کرتے تھے کہ وہ رب اور خالق و رازق ہیں بلکہ وہ انہیں اللہ تعالیٰ اور اپنے درمیان واسطہ قرار دیتے اور وہ یہ سمجھتے تھے کہ ان کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کا تقرب حاصل ہوتا ہے اور اسی لیے اللہ تعالیٰ نے ان کے بارہ میں فرمایا :

اور اگر آپ ان سے یہ سوال کریں کہ انہیں پیدا کرنے والا کون ہے تو یہی کہیں گے کہ اللہ تعالیٰ پیدا کرنے والے ہے ۔

تو یہ بات ان کے اس اعتراف پر دلالت کرتی ہے کہ خالق اللہ تعالیٰ ہے ، اور ایک دوسری آیت میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

:

اور اگر آپ ان سے یہ سوال کریں کہ آسمان وزمین کس نے پیدا کیے ہیں؟ تو ضرور یہ کہیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے۔

اور اسی طرح اور بہت سی ایسی آیات ہیں جو اس پر دلالت کرتی ہیں کہ وہ توحید ربوبیت پر ایمان رکھتے تھے، لیکن ان کا شرک توحید الوہیت میں تھا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے مندرجہ ذیل فرمان میں ذکر کیا ہے:

اور جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے سوا اولیاء بنا رکھے ہیں (وہ کہتے ہیں) کہ ہم ان کی عبادت صرف اس لیے کرتے ہیں کہ یہ (بزرگ) اللہ تعالیٰ کے قرب کے لیے ہماری رسائی کروا دیں۔

یعنی وہ لوگ یہ کہتے تھے یہ ہم تو ان کی عبادت صرف اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے لیے کرتے ہیں۔

تو اس بنا پر اللہ تعالیٰ نے انہیں مشرک اور کافر قرار دیا کیونکہ توحید ربوبیت کا اقرار ہی کافی نہیں بلکہ اس کے ساتھ ساتھ توحید الوہیت اور توحید اسماء و صفات پر بھی ایمان لانا ضروری ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم۔